اللہ کی رحمت ہے درود و سلام

ALLAH KI RAHMAT HAI DUROOD O SALAAM

تالیف:

ناشر:

اللہ کی رحمت ہے درود وسلام

ALLAH KI RAHMAT HAI DUROOD O SALAAM

تالیف:

محمد وسیم عطاری

ناشر:

contact us :

https://t.me/ATTARIBOOKS

https://archive.org/details/@attari_books

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
01	کثرت سے دُرُود پاک پڑھنے والی بچی	01
02	آیت درود اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان	04
03	درود پاک کی 44 برکتیں	06
04	درود پاک پڑھنے کی حکمتیں	08
05	درود پاک نہ پڑھنے کی 2 وعیدیں	10
06	درود پاک سے متعلق 6 شرعی اَحکام	10
07	سب سے افضل درود اور درود پاک پڑھنے کے آداب	11
08	حاجتیں پوری ہونے کا ایک مفید وظیفہ	12
09	سب سے افضل دُرُودِ پاک	15
10	شبِ جُمُعہ کا دُرُود	16
11	قُربِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	17
12	بخشِش و مَغْفِرَت	18
13	تمام گناہ مُعاف	19
14	رحمت کے ستّر دروازے	20
15	ایک ہزار دن کی نیکیاں	21
16	چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب	22
17	مال میں خیر و برَکت	23
18	قُوَّتِ حافظہ مضبوط ہو	24
19	دین و دُنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے	25
20	دُرُودِ شَفَاعَت	26

کثرت سے دُرُود پاک پڑھنے والی بچی

ایک مرتبہ حضرت شیخ محمد بن سلیمان جَزولی رحمۃ اللہ علیہ وُضو کرنے کے لئے ایک کنویں پر گئے مگر اُس سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز پاس نہ تھی۔ شیخ پریشان تھے کہ کیا کریں؟

اتنے میں ایک اُونچے مکان سے بچی نے دیکھا تو کہنے لگی: یا شیخ! آپ وہی ہیں، جن کی نیکیوں کا بڑا چرچا ہے، اِس کے باوُجود آپ پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کس طرح نکالوں! پھر اس بچی نے کنویں میں اپنا لُعاب (یعنی تُھوک) ڈال دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں کنویں کا پانی بڑھنا شروع ہوگیا حتی کہ کناروں سے نکل کر زمین پر بہنے لگا۔

شیخ نے وُضو کیا اور اُس بچی سے کہنے لگے: میں تمہیں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟ اس بچی نے جواب دیا: میں رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتی ہوں۔ یہ سُن کر حضرتِ شیخ سلیمان جَزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی کہ میں دربارِ رِسالت میں پیش کرنے کے لئے دُرُود و سلام کی کتاب ضرور لکھوں گا۔ (مطالع المسرات مترجم، ص ۳۴، ۳۳)

پھر آپ نے "دَلَائِلُ الْخَیْرَات" نامی کتاب تحریر فرمائی جو بہُت مشہور ہوئی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ھے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (56)

ترجمۂ کنز الایمان:

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

تفسیر صراط الجنان میں ھے:

یہ آیتِ مبارکہ سیّد المرسَلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صریح نعت ہے، جس میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حق میں دعائے رحمت کرتے ہیں اور اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو یعنی رحمت و سلامتی کی دعائیں کرو۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے انتہائی عقیدت و محبت کے ساتھ اَشعار کی صورت میں بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں درود و سلام کا ہدیہ پیش کیا ہے، انہی کے الفاظ میں ہم بھی

عرض کرتے ہیں:

کعبہ کے بدرُالدُّجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضّحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

اور

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

صلوٰۃ کامعنی:

صلوٰۃ کالغوی معنی دعا ہے، جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے تو اس سے مراد رحمت فرمانا ہے اور جب اس کی نسبت فرشتوں کی طرف کی جائے تو اس سے مراد اِستغفار کرنا ہے اور جب اس کی نسبت عام مومنین کی طرف کی جائے تو اس سے مراد دعا کرنا ہے۔

(تفسیرات احمدیہ، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ص ۶۳۴)

علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: (یہاں آیت میں) اللہ تعالیٰ کے درود

بھیجنے سے مراد ایسی رحمت فرمانا ہے جو تعظیم کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان کا ایسی دعا کرنا ہے جو رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان کے لائق ہو۔ (صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ۵/ ۱۶۵۴)

آیتِ درود اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عظمت و شان:

آیتِ مبارکہ سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انتہائی عظمت و شان پر دلالت کرتی ہے، یہاں اس سے متعلق بزرگانِ دین کے 3 اِرشادات ملاحظہ ہوں:

(1)...حافظ محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: درود شریف کی آیت مدنی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وہ قدر و منزلت بتا رہا ہے جو ملاءِ اعلیٰ (عالَمِ بالا یعنی فرشتوں) میں اس کے حضور ہے کہ وہ مُقَرَّب فرشتوں میں اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثنا بیان فرماتا ہے اور یہ کہ فرشتے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر صلاۃ بھیجتے ہیں، پھر عالَمِ سِفلی کو حکم دیا کہ وہ بھی آپ پر صلاۃ و سلام بھیجیں تاکہ نیچے والی اور اوپر والی ساری مخلوق کی ثنا آپ پر جمع ہو جائے۔

مزید فرماتے ہیں: آیت میں صیغہ ''یُصَلُّوْنَ'' لایا گیا ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمارے نبی پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں حالانکہ اَوّلین و آخرین کی انتہائی تمنا یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص رحمت ہی انہیں حاصل ہو جائے تو زہے نصیب اور ان کی قسمت یہ کہاں! بلکہ اگر عقلمند سے پوچھا جائے کہ ساری مخلوق کی نیکیاں تیرے نامۂ اعمال میں ہوں، تجھے یہ پسند ہے یا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص رحمت تجھ پر نازل ہو جائے؟ تو وہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص رحمت کو پسند کرے گا۔ اِس بات سے اُس ذات کے مقام کے بارے میں اندازہ لگا لو جن پر ہمارا رب اور اس کے تمام ملائکہ ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں۔

(القول البدیع، نبذۃ یسیرۃ من فوائد قولہ تعالی: انّ اللّٰہ وملائکتہ یصلّون علی النبی۔۔۔ الخ، ص ۸۵-۸۶)

(2)...امام سہل بن محمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد ''اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ'' کے ساتھ محمد مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جو شرف بخشا وہ اس شرف سے زیادہ

بڑا ہے جو فرشتوں کو حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دے کر حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بخشا تھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کے ساتھ سجدے میں شریک ہونا ممکن ہی نہیں جبکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجنے کی خود اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق خبر دی ہے اور پھر فرشتوں کے متعلق خبر دی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو شرف حاصل ہو وہ اس شرف سے بڑھ کر ہے جو صرف فرشتوں سے حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ اس شرف کو عطا فرمانے میں شریک نہ ہو۔ (القول البدیع، نبذۃ یسیرۃ من فوائد قولہ تعالی: انّ اللّٰہ وملائکتہ یصلّون علی النبی۔۔۔ الخ، ص۸۶-۸۷)

(3)...علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اس آیتِ مبارکہ میں اس بات پر بہت بڑی دلیل ہے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رحمتوں کے نازل ہونے کی جگہ ہیں اور علی الاطلاق ساری مخلوق سے افضل ہیں۔ (صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ۵/۱۶۵۴)

درود پاک کے 4 فضائل:

اَحادیث میں درود شریف پڑھنے کی بکثرت ترغیب دلائی گئی اور بیسیوں مقامات پر اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے، ترغیب کے لئے یہاں 4 اَحادیث ملاحظہ ہوں،

(1)... حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک دن حضور پر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور بشاشت چہرہِ اقدس میں نمایاں تھی، ارشاد فرمایا: ”میرے پاس حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور کہا: ”آپ کا رب عزوجل فرماتا ہے: کیا آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا اور آپ کی اُمت میں جو کوئی آپ پر سلام بھیجے، میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔ (سنن نسائی، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص۲۲۲، الحدیث: ۱۲۹۲)

(2)... حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن مجھ سے سب لوگوں میں زیادہ قریب وہ ہوگا، جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہے۔ (ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ۲/۲۷، الحدیث: ۴۸۴)

(3)... حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے 80 برس کے گناہ مٹا دے گا۔

(در مختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، فصل فی بیان تألیف الصلاۃ الی انتہائہا، ۲/۲۸۴)

(4)... حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر بار درود بھیجتے ہیں۔

(مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہما، ۲/۶۱۴، الحدیث: ۶۷۶۶)

درود پاک کی 44 برکتیں:

درودِ پاک پڑھنا عظیم ترین سعادتوں اور بے شمار برکتوں کے حامل اور افضل ترین اعمال میں سے ایک عمل ہے، بزرگانِ دین نے درود شریف کی برکتوں کو بکثرت بیان کیا ہے اور مختلف کتابوں میں ان برکتوں کو جمع کر کے بیان کیا گیا ہے، یہاں ان میں سے 44 برکتیں پڑھ کر اپنے دلوں کو منور کریں اور درودِ پاک کی عادت بنا کر ان برکتوں کو حاصل کریں:

(1) جو خوش نصیب رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتے اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود دُرود بھیجتے ہیں۔
(2) درود شریف خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے۔
(3) درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔
(4) درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔
(5) گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔
(6) درود بھیجنے والے کے لئے درود خود اِستغفار کرتا ہے۔
(7) اس کے نامۂ اعمال میں اجر کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے جو اُحد پہاڑ کی مثل ہوتا ہے۔
(8) درود پڑھنے والے کو اجر کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔
(9) درود شریف اس شخص کے لئے دنیا و آخرت کے تمام اُمور کیلئے کافی ہو جائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وقت درود پاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو۔

(10) مَصائب سے نجات مل جاتی ہے۔
(11) اس کے درود پاک کی حضور ﷺ گواہی دیں گے۔
(12) اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔
(13) درود شریف سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔
(14) اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے امن ملتا ہے۔
(15) عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی۔
(16) میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔
(17) حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع مُیَسّر آئے گا۔
(18) قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا۔
(19) جہنم کی آگ سے چھٹکارا پائے گا۔
(20) پل صراط پر چلنا آسان ہو گا۔
(21) مرنے سے پہلے جنت کی منزل دیکھ لے گا۔
(22) جنت میں کثیر بیویاں ملیں گی۔
(23) درود شریف پڑھنے والے کو بیس غزوات سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔
(24) درود شریف تنگدست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہو گا۔
(25) یہ سراپا پاکیزگی و طہارت ہے۔
(26) درود کے وِرد سے مال میں برکت ہوتی ہے۔
(27) اس کی وجہ سے سو بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔
(28) یہ ایک عبادت ہے۔
(29) درود شریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔
(30) درود شریف مجالس کی زینت ہے۔
(31) درود شریف سے غربت و فقر دور ہوتا ہے۔
(32) زندگی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

(33) اس کے ذریعے خیر کے مقام تلاش کئے جاتے ہیں۔

(34) درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضور ﷺ کے قریب ہوگا۔

(35) درود شریف سے درود پڑھنے والا خود، اس کے بیٹے پوتے نفع پائیں گے۔

(36) وہ بھی نفع حاصل کرے گا جس کو درود پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔

(37) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مکرّم کا قرب نصیب ہوگا۔

(38) یہ درود ایک نور ہے، اس کے ذریعے دشمنوں پر فتح حاصل کی جاتی ہے۔

(39) نفاق اور زنگ سے دل پاک ہو جاتا ہے۔

(40) درود شریف پڑھنے والے سے لوگ محبت کرتے ہیں۔

(41) خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔

(42) درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

(43) درود شریف تمام اَعمال سے زیادہ برکت والا اور افضل عمل ہے۔

(44) درود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش ہے اور اس کے علاوہ اس وظیفہ میں اس سمجھدار آدمی کے لئے بہت وسیع ثواب ہے جو اعمال کے ذَخائر کو اکٹھا کرنے پر حریص ہے اور عظیم فضائل، بہترین مناقب، اور کثیر فوائد پر مشتمل عمل کے لئے جو کوشاں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔

درود پاک پڑھنے کی حکمتیں:

اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے درود شریف پڑھنا ایک عظیم عبادت ہے، اس کے ساتھ ساتھ بزرگوں نے درود شریف پڑھنے کی حکمتیں بھی بیان فرمائی ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے بعد جملہ مخلوقات میں سب سے زیادہ کریم، رحیم، شفیق، عظیم اور سخی ہیں اور حبیبِ خدا، تاجدارِ اَنبیاء، سرورِ ہر دوسرا ﷺ کے مومنوں پر سب سے زیادہ احسانات ہیں

اس لئے مُحسنِ اعظم کے احسان کے شکریہ میں ہم پر درود پڑھنا مقرر کیا گیا ہے،

چنانچہ علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں :

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود پڑھنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کرکے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق کو ادا کرنا ہے۔ بعض بزرگوں نے مزید فرمایا کہ ہمارا نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجنا ہماری طرف سے آپ کے درجات کی بلندی کی سفارش نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم جیسے ناقص بندے آپ جیسے کامل واکمل کی شفاعت نہیں کر سکتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا بدلہ چکانے کا حکم فرمایا جس نے ہم پر احسان وانعام کیا اور اگر ہم احسان چکانے سے عاجز ہوں تو محسن کے لئے دعا کریں، لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ ہم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان کا بدلہ دینے سے عاجز ہیں تو اس نے درود پڑھنے کی طرف ہماری رہنمائی فرمائی تاکہ ہمارے درود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان کا بدلہ بن جائیں کیونکہ آپ کے احسان سے افضل کوئی احسان نہیں۔

ابو محمد مرجانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں :

اے مُخاطَب ! نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجنے کا نفع حقیقت میں تیری ہی طرف لوٹتا ہے گویا تو اپنے لئے دعا کر رہا ہے۔

ابنِ عربی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں :

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجنے کا فائدہ درود بھیجنے والے کی طرف لوٹتا ہے کیونکہ اس کا درود پڑھنا اس بات کی دلیل ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کا عقیدہ صاف ہے اور اس کی نیت خالص ہے اور اس کے دل میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکی پر مدد حاصل ہے اور اس کے اور اس کے آقا و مولیٰ، دو عالم کے دولہا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان ایک مبارک اور مُقَدّس نسبت موجود ہے۔ (القول البدیع، المقصود بالصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۸۳، ملخصاً)

درود پاک نہ پڑھنے کی 2 وعیدیں:

اَحادیث میں جہاں درود پڑھنے کے فضائل بیان ہوئے ہیں وہیں درود پاک نہ پڑھنے کی وعیدیں بھی بیان ہوئی ہیں، یہاں ان میں سے دو اَحادیث درج ذیل ہیں،

(1)... حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ تعالٰی کا ذکر نہ کریں اور نہ اس کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود پڑھیں تو (قیامت کے دن) ان کی وہ مجلس ان کے لیے باعث نِدامت ہو گی، اگر اللہ تعالٰی چاہے گا تو انہیں عذاب دے گا اور چاہے گا تو ان کو معاف فرمادے گا۔

(سنن ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللّٰہ، ۵/ ۲۴۷، الحدیث: ۳۳۹۱)

(2)... حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، سیّد المرسَلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ بدبخت ہے۔

(معجم الاوسط، باب العین، من اسمہ: علی، ۳/ ۶۲، الحدیث: ۳۸۷۱)

درود پاک سے متعلق 6 شرعی اَحکام:

آیت کی مناسبت سے درود پاک سے متعلق 6 اہم باتیں ملاحظہ ہوں،

(1)... کسی مجلس میں سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کیا جائے تو ذکر کرنے اور سننے والے کا ایک مرتبہ درود و سلام پڑھنا واجب ہے اور اس سے زیادہ مستحب ہے اور نماز کے قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے۔

(2)... حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تابع کر کے آپ کی آل واَصحاب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمْ اور دوسرے مومنین پر بھی درود بھیجا جا سکتا ہے یعنی درود شریف میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ اقدس کے بعد ان کو شامل کیا جا سکتا ہے جبکہ مستقل طور پر حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سوا ان میں سے کسی پر درود بھیجنا مکروہ ہے۔

(3)...درود شریف میں آل و اَصحاب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْهُمْ کا ذکر شروع سے چلتا آ رہا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آل کے ذکر کے بغیر درود مقبول نہیں یعنی درود شریف میں حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ بیت کو بھی شامل کیا جائے۔

(4)... درود شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزت و تکریم ہے۔ علماء نے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ یاربّ! محمد مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عظمت عطا فرما، دنیا میں ان کا دین بلند کرکے، ان کی دعوت غالب فرما کر اور ان کی شریعت کو بقا عنایت کرکے اور آخرت میں ان کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کا ثواب زیادہ کرکے اور اَوّلین و آخرین پر ان کی فضیلت کا اظہار فرما کر اور اَنبیاء و مُرسَلین عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ملائکہ اور تمام مخلوق پر ان کی شان بلند کرکے۔ (مدارک، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ص۹۵۰، تفسیرات احمدیہ، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ص۶۳۵، ملتقطاً)

(5)... خطبے میں حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نام پاک سن کر دل میں درود پڑھیں، زبان سے سکوت فرض ہے۔ (فتاوی رضویہ، باب الجمعۃ، ۳۶۵/۸)

(6)...اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے درود و سلام پڑھنے کے لئے کسی وقت اور خاص حالت مثلاً کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر پڑھنے کی قید نہیں لگائی چنانچہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر، جہاں چاہے، جس طرح چاہے، نماز سے قبل یا بعد، یونہی اذان سے پہلے یا بعد جب چاہے درودِ پاک پڑھنا جائز ہے۔

سب سے افضل درود اور درود پاک پڑھنے کے آداب:

یہاں سب سے افضل درود اور درود پاک پڑھنے کے چند آداب ملاحظہ ہوں،

(1)...سب دُرودوں سے افضل درود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے یعنی درودِ ابراہیمی۔

(2)...درود شریف راہ چلتے بھی پڑھنے کی اجازت ہے البتہ جہاں نجاست پڑی ہو وہاں پڑھنے سے رک جائے۔

(3)...بہتر یہ ہے ایک وقت مُعَیَّن کر کے ایک تعداد مقرر کر لے اور روزانہ وضو کر کے، دوزانو بیٹھ کر، ادب کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے مقرر کردہ تعداد کے مطابق درود عرض کیا کرے اور اس کی مقدار سو بار سے کم نہ ہو، ہاں اس سے زیادہ جس قدر نبھا سکے بہتر ہے۔

(4)...اس کے علاوہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے باوضو بے وضو ہر حال میں دُرود جاری رکھے۔

(5)...بہتر یہ ہے کہ ایک خاص صیغہ کا پابند نہ ہو بلکہ وقتاً فوقتاً مختلف صیغوں سے درود عرض کرتا رہے تاکہ حضورِ قلب میں فرق نہ ہو۔ (فتاوی رضویہ، باب صفۃ الصلاۃ، ۶/ ۱۸۳، ملخصاً)

حاجتیں پوری ہونے کا ایک مفید وظیفہ:

علامہ احمد سخاوی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیت کریمہ کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ آدمی نبی کریم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبر انور کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھے:

''اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا''

ترجمۂ کنز الایمان:

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پھر کہے: ''صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ''[1] یہاں تک کہ سَتّر مرتبہ یہی کہتا چلا جائے تو فرشتہ اسے پکارتا ہے: ''صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ'' اے فلاں! تیری کوئی حاجت پوری ہوئے بغیر نہ رہے گی۔ (القول البدیع، نبذۃ یسیرۃ من فوائد قولہ تعالیٰ: ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی۔۔۔ الخ، ص ۸۷)

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رُسل کے امام

نوشہِ ملکِ خدا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام

تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو جواد و کریم تم ہو رؤف و رحیم

بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود

خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم

تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود

نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم

تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود

شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم

درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود

نوٹ: درود پاک کے فضائل، فوائد، آداب اور اس سے متعلق دیگر چیزوں کی معلومات حاصل کرنے کے لئے مفتی محمد قاسم عطاری کی کتاب ”رحمتوں کی برسات“ کا مطالعہ فرمائیں۔

---

(1) --- یہ وظیفہ پڑھتے وقت ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّد“ کی بجائے ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ“ پڑھا جائے۔ اس کے بارے مزید تفصیل صراط الجنان جلد 1 صفحہ 51 پر ملاحظہ کیجئے۔

صلوا على الحبيب
صلى الله عليه وسلم
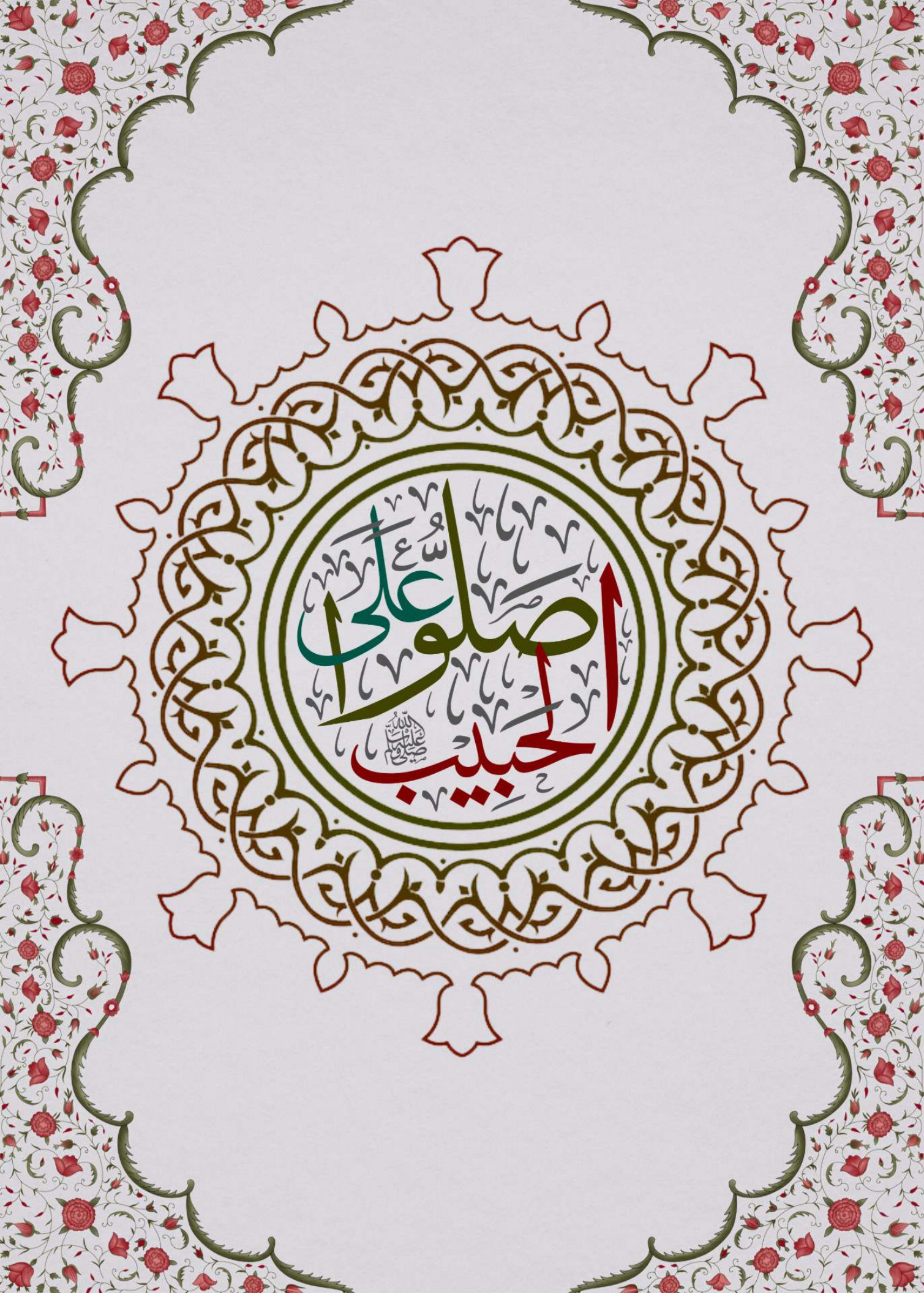
سب سے افضل دُرُودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

دُرُودِ پاک کی افضلیت

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے کعب بن عُجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے کہنے لگے کیا تمہیں وہ تحفہ نہ دوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں پیش کیجئے آپ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ بیشک اللہ عزوجل نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا سکھا دیا لیکن ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یوں کہو!
(صحیح البخاری، ج۲، ص۴۲۹، حدیث ۳۳۷۰)

اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: سب دُرُودوں سے افضل دُرُود وہ ہے جو سب اعمال سے اَفضل (عمل) یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے (یعنی درودِ ابراہیمی)۔
(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجَہ، ج۶، ص۱۸۳)

شبِّ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۱ ملخصًا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص۱۲۵)

بخشش و مَغفِرَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

کسی شخص نے حضرتِ سیّدُنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۸۱ ملخصًا)

تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ نا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (المرجع السابق، ص ٦٥)

رحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص۲۷۷)

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کیلئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد، ج ۱۰، ص ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵)

چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرت احمد صاوِی علیہ رحمۃ اللہ الھادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۴۹)

مال میں خیر و برَکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روحُ البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس درود پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفسِیرِ رُوحُ الْبیَان، الاحزاب تحت الآیۃ:۵۶، ج۷، ص۲۳۳)

قُوَّتِ حافظہ مضبوط ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ
وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

اگر کسی شخص کو نِسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے ، اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل حافظہ قَوِی ہو جائے گا۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۱۹۱، ۱۹۲ملتقطاً)

دین ودُنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ

اِس دُرُود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۱)

دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں درودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(اَلتَّرْغِیب وَ التَّرْہِیب، ج ۲، ص ۳۲۹، حدیث: ۳۱)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ سیّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمانِ رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔

(صَحِیح مُسلِم، ص۲۱۶، حدیث:۴۰۸)

contact us :
https://t.me/ATTARIBOOKS
https://archive.org/details/@attari_books